احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 3 مارچ 2003ء 29 ذوالحج 1423 ہجری 3 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 48

سوموار 3 مارچ 2003ء

شیطانی اثرات سے بچنے کی دعا

حضرت جبریلؑ نے آنحضرت ﷺ کو یہ دعا سکھائی - میں اللہ کے عزت والے چہرہ کی پناہ میں آتا ہوں اور اللہ کے ان کامل کلمات کی پناہ میں جن سے کوئی نیک و بد آگے نہیں بڑھ سکتا میں اس شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور اس سے بھی جو آسمان پر چڑھتا ہے۔

(مؤطا امام مالک۔ کتاب الجامع باب من التعوذ حدیث نمبر 1497)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ سے پاک اور کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں کیونکہ یہ محبت کا تقاضا ہے کہ ایک محبّ صادق کو ہمیشہ یہ فکر لگی رہتی ہے کہ اس کا محبوب اس پر ناراض نہ ہو جائے - اور چونکہ اس کے دل میں ایک پیاس لگا دی جاتی ہے کہ خدا کامل طور پر اس سے راضی ہو اس لئے اگر خدا تعالیٰ یہ بھی کہے کہ میں تجھ سے راضی ہوں تب بھی وہ اس قدر پر صبر نہیں کر سکتا کیونکہ جیسا کہ شراب کے دَور کے وقت ایک شراب پینے والا ہر دم ایک مرتبہ پی کر پھر دوسری مرتبہ مانگتا ہے۔ اسی طرح جب انسان کے اندر محبت کا چشمہ جوش مارتا ہے تو وہ محبت طبعاً یہ تقاضا کرتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ پس محبت کی کثرت کی وجہ سے استغفار کی بھی کثرت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا سے کامل طور پر پیار کرنے والے ہر دم اور ہر لحظہ استغفار کو اپنا ورد رکھتے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر معصوم کی یہی نشانی ہے کہ وہ سب سے زیادہ استغفار میں مشغول رہے۔ اور استغفار کے حقیقی معنے یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعف بشریت انسان سے صادر ہو سکتی ہے اس مکانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے خدا سے مدد مانگی جائے تا خدا کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے۔ اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اس کے استغفار کے معنے عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا خدا تعالیٰ اس کے بدنتائج اور زہریلی تاثیروں سے دنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے۔ پس نجات حقیقی کا سرچشمہ محبت ذاتی خدائے عزّ و جل کی ہے جو عجز و نیاز اور دائمی استغفار کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور جب انسان کمال درجہ تک اپنی محبت کو پہنچاتا ہے۔ اور محبت کی آگ سے اپنے جذبات نفسانیت کو جلا دیتا ہے تب یکدفعہ ایک شعلہ کی طرح خدا تعالیٰ کی محبت جو خدا تعالیٰ اس سے کرتا ہے اس کے دل پر گرتی ہے۔ اور اس کو سفلی زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے اور خدائے حیی و قیوم کی پاکیزگی کا رنگ اس کے نفس پر چڑھ جاتا ہے بلکہ تمام صفات الٰہیہ سے ظلی طور پر اس کو حصہ ملتا ہے۔ تب وہ تجلیات الٰہیہ کا مظہر ہو جاتا ہے اور جو کچھ ربوبیت کے ازلی خزانہ میں مکتوم و مستور ہے اس کے ذریعہ سے وہ اسرار دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔

(چشمہ مسیحی - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 379)

میٹرک کا امتحان دینے والے

طلباء کیلئے ضروری اعلان

(1) اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد / سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کیلئے انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ درخواست میں نام' ولدیت' تاریخ پیدائش اور مکمل پتہ درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر / گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ انٹرویو کیلئے معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

(2) قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ' سیرت حضرت مسیح موعودؑ' مختصر تاریخ احمدیت' کامیابی کی راہیں' دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی

عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ میں یکم اپریل 2003ء سے داخلہ شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ طالبات اس دوران اپنی درخواستیں سادہ کاغذ پر پرنسپل کے نام بھجوائیں۔ طالبہ کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس طالبات بھی اپنی دینی علمی ترقی کیلئے اس ادارے میں داخل ہوں۔ مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے طالبات کو کتب برائے مطالعہ ادارے کی طرف سے دی جاتی ہیں۔ فیس داخلہ اور ماہوار فیس برائے نام ہے خدا کے فضل سے 1993ء سے یہ ادارہ نظارت تعلیم کے زیر انتظام خدمات انجام دے رہا ہے۔ طالبات زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1973ء

①

25	جنوری	حضرت مسیح موعود کے پوتے حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی وفات (بیعت 1905ء)
26	جنوری	حضور نے ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے شجر کاری کی تحریک فرمائی اور دس ہزار درخت لگانے کی سکیم کا اعلان فرمایا۔
18	فروری	حضور نے ربوہ میں جدید پریس کا سنگ بنیاد رکھا۔ آج کل یہاں روزنامہ الفضل کا دفتر ہے۔
18	فروری	بیت المہدی گولبازار ربوہ کا سنگ بنیاد حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے رکھا۔
17	مارچ	حضور نے جدید پریس ربوہ کی عمارت کے تہہ خانہ کی کھدائی کا کام خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمایا۔
18 مارچ تا 24 اپریل		حضور کے ارشاد پر جدید پریس کی تعمیر کے لئے اہل ربوہ کا شاندار وقار عمل۔
30	مارچ	حضور کا خطبہ جمعہ جو بعد میں ''مقام محمدیت کی تفسیر'' کے نام سے شائع ہوا۔
31	مارچ	مجلس مشاورت میں حضور نے سائیکل سواروں کے لئے تحریک فرمائی۔ اول آنے والے ضلع کے لئے انعام کا اعلان۔
13	اپریل	حضور نے پاکستان کا نیا آئین بننے پر خوشی کا اظہار فرمایا۔
20	اپریل	کھائی لاہوں سیرالیون میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔
22,21	اپریل	جماعت نائیجیریا کی 24ویں سالانہ مجلس شوریٰ۔
4	مئی	آزاد کشمیر اسمبلی میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے قرارداد پیش کی گئی تھی۔ حضور نے 4 مئی کے خطبہ جمعہ میں اس پر تبصرہ فرمایا۔
18 تا 31	مئی	مجلس خدام الاحمدیہ کی بیسویں سالانہ تربیتی کلاس۔ پہلی مرتبہ عملی تربیت کا پروگرام مرتب کیا گیا جس میں سو میل سائیکل سفر اور پانچ میل پیدل سفر شامل تھا۔
27	مئی	جماعت کی مجلس شوریٰ کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔
10,9	جون	مجلس کوپن ہیگن ڈنمارک کا تیسرا سالانہ اجتماع۔
9 تا 11	جون	مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا پہلا سالانہ اجتماع۔
12	جون	وزیر اعلیٰ پنجاب بھارت سے جماعتی وفد کی جالندھر میں ملاقات۔
16	جون	نائیجیریا میں مشنری کلاس کا اجراء جو 6 ماہ جاری رہی۔
13 جولائی تا 26 ستمبر		حضور کا دورہ یورپ
13	جولائی	حضور کی ربوہ سے بذریعہ کار لاہور اور پھر بذریعہ ہوائی جہاز کراچی آمد۔
14	جولائی	حضور کی لندن آمد۔
15	جولائی	حضور نے انگلستان میں ایک لاکھ مستعد سائیکل سواروں کی تحریک فرمائی۔
17	جولائی	خواجہ غلام نبی گلکار انور اولین صدر آزاد کشمیر کی وفات۔
28	جولائی	ساتویں فضل عمر درس القرآن کلاس کا آغاز۔

67

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

کان سے روئی نکال لی

حضرت طفیل بن عمرو قبیلہ دوس کے رئیس تھے۔ مکہ آئے تو قریش کے بہکانے پر کانوں میں روئی ڈال کر پھرتے رہے مگر ایک دن کانوں سے روئی نکالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے قرآن سنا اور اسلام قبول کر لیا۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 237)

دل میں ایک امنگ پیدا ہوئی

حضرت صوفی نبی بخش صاحب لاہوری بیان فرماتے ہیں۔

''13/ جون 1886ء کا واقعہ ہے پنڈت لیکھرام پشاوری نے ایک اشتہار حضرت مسیح موعود کے اس اشتہار کی مخالفت میں شائع کیا۔ جس میں آنجناب نے ایک بشیر لڑکے کی پیدائش کے متعلق پیشگوئی کی تھی۔ اس اشتہار میں پنڈت صاحب نے اپنی فطرت کے مطابق دشنام دہی اور سب و شتم سے کام لیا۔ اتفاقاً وہ اشتہار میری نظر سے بھی گزرا۔ میں نے استفسار کے طور پر حضرت صاحب کی خدمت میں ایک کارڈ لکھا۔ لیکن بباعث عدم علم ایسے طرز سے لکھا گیا کہ حضور نے مجھے معاندین میں سے تصور کیا۔ الاعمال بالنیات۔ خیر یہ گزری کہ حضرت صاحب نے چند مخلص دوستوں سے بذریعہ خط و کتاب خاکسار کے متعلق دریافت فرمایا جنہوں نے از راہ کرم حضور کی تسلی کی اور لکھا کہ یہ شخص ہمیشہ سے آپ کا مداح رہا ہے۔ اس کے بعد آپ نے ایک اشتہار شائع کیا۔ جس کے عنوان میں یہ شعر درج تھا کہ

ہم نے الفت میں تیری بار اٹھایا کیا کیا
تجھ کو دکھلا کے فلک نے ہے دکھایا کیا کیا

اس اشتہار کے پڑھنے اور براہین احمدیہ کے بار بار کے مطالعہ سے میرے دل میں ایک امنگ پیدا ہوئی کہ میں خود قادیان جا کر حضرت صاحب سے ملاقات کروں کیونکہ خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کا دیدار فیض آثار گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ اس نیت سے اکتوبر 1886ء کو میں پہلی دفعہ حاضر خدمت ہوا اور مغرب کی نماز میں نے بیت مبارک میں حضرت اقدس کی اقتداء میں پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ وہیں بیٹھ گئے اور بطور نصیحت مختصر الفاظ میں تقریر فرمائی۔

صوفی صاحب نے جماعت کے پہلے جلسہ سالانہ پر 27 ستمبر 1891ء کو بیعت کر لی۔

(تاریخ احمدیت لاہور ص 93'94)

عالم ربانی

وزیر اعظم پٹیالہ خلیفہ سید محمد حسن خان حضرت اقدس کے خاص عقیدت مندوں میں سے تھے۔ جب براہین احمدیہ شائع ہوئی تو وہ دل و جان سے آپ کے گرویدہ ہو گئے اور اس کی اشاعت میں نمایاں حصہ لیا۔ آپ بصد ذوق و شوق براہین پڑھتے دوسروں سے پڑھوا کر سنتے اور گھنٹوں محظوظ ہو کر زبان سے بار بار فرماتے ''فی الحقیقت یہ شخص علماء ربانی میں سے ہے۔''

حضرت اقدس کے سفر پٹیالہ کے ایمان افزا حالات جناب مرتضیٰ خان حسن صاحب کے قلم سے ملاحظہ ہوں۔

''وزیر صاحب کی دعوت پر حضرت اقدس جون 1888ء میں پٹیالہ تشریف لے گئے۔ آپ حضرت کی آمد پر جامے میں پھولے نہ سماتے تھے۔ ریاست میں اعلان کیا کہ ہمارے ایک عالم ربانی تشریف لا رہے ہیں ان کی زیارت کے لئے سب کو آنا چاہئے .... حضرت تشریف لائے تو آپ کا استقبال اس شان و شوکت سے کیا جس طرح بڑے بڑے راجاؤں اور نوابوں کا کیا جاتا ہے ریاست کے دستور کے مطابق ہاتھی اور گھوڑے لے کر اسٹیشن پر گئے اور ایک شاندار جلوس حضرت اقدس کے استقبال کے لئے مرتب کیا۔ وزیر صاحب فرماتے دنیا کے لوگوں کی عزت تو کی جاتی ہے مگر اصل عزت کے لائق تو یہ لوگ ہیں جو دین کی جائے پناہ ہیں'' استقبال کے وقت لوگوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ جمع تھے۔ لوگ شوق زیارت سے ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے۔ کہتے ہیں کہ اس قدر خلقت کا اژدہام تھا کہ پٹیالہ کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی مگر حضرت ہیں کہ اس ظاہری شان و شوکت کی طرف آنکھ بھی اٹھا کر نہیں دیکھتے۔ نہ کسی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں نہ کوئی فخر ہے نہ غرور نہ تکبر۔ وہی سادگی وہی منکسر المزاجی جو جبلت میں خدا نے ودیعت فرمائی تھی اب بھی عیاں ہے آنکھیں حیا سے نیچے جھکی ہیں لب ہائے مبارک پر ہلکا ہلکا تبسم ہے چہرہ پر انوار الٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ گویا ابھی غسل کر کے باہر نکلے ہیں۔ دیکھنے والوں کی نظر آپ پر پڑتی ہے۔ تو سبحان اللہ سبحان اللہ کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔ چاروں طرف سے السلام علیکم! السلام علیکم! کی آواز آتی ہے آپ کمال وقار سے ہر ایک کا جواب دیتے اور دونوں ہاتھوں سے اور کبھی ایک ہاتھ سے مصافحہ کرتے ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 330)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہدایت کے لئے رفقاء مسیح موعود کی دعائیں اور ان کی قبولیت

مرتبہ: عطاء الوحید باجوہ صاحب

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

آپ کے خسر حضرت مولوی غلام حسن خاں صاحب پشاوری لمبے عرصہ تک غیر مبائعین کے ساتھ منسلک رہے مگر آخر آپ کی دعاؤں کی برکت سے انہوں نے صدق دل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر لی- آپ فرماتے ہیں: ”جب میں نے کتاب ”سلسلہ احمدیہ“ لکھی تو اس تصنیف کے دوران جب میں سلسلہ کی تاریخ کے اس حصہ میں پہنچا جو غیر مبائعین کے فتنہ سے تعلق رکھتا ہے تو اس وقت یہ حقیقت اپنی انتہائی تلخی کے ساتھ میرے سامنے آئی کہ میرا ایک نہایت ہی قریبی بزرگ ابھی تک خلافت حقہ کے دامن سے جدا ہے اور میں نے اس رسالہ کے لکھتے لکھتے یہ دعا کی کہ خدایا تو ہر چیز پر قادر ہے- اگر تیری تقدیر مانع نہیں تو انہیں حق کی شناخت عطا کر اور ہماری اس جدائی کو دور فرما دے- میں اپنے خدا کا کس منہ سے شکر ادا کروں کہ ابھی رسالہ کی اشاعت پر ایک مہینہ بھی نہیں گزرا تھا کہ ہمارے خدا کی مخفی تاریں حضرت مولوی صاحب کو کھینچ کر قادیان لے آئیں اور وہ چھبیس سال کی لمبی جدائی کے بعد بیعت خلافت سے مشرف ہوئے-(حیات بشیر صفحہ 265)

حضرت قدرت اللہ سنوری صاحب

آپ فرماتے ہیں:

میں والد صاحب کے لئے دعائیں کرتا تھا- اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھتا تھا- والد صاحب چونکہ تہجد گزار تھے اور ذکر الٰہی کرتے رہتے تھے انہوں نے ایک دن مجھے بتایا کہ میں نے رات ایک عجیب خواب دیکھی ہے- میں بیت اللہ شریف میں ہوں اور وہاں نماز ادا کی- ابھی سلام نہیں پھیرا تھا دونوں ہاتھ التحیات کے وقت گھٹنوں پر رکھے ہوئے تھے- سلام پھیرنے کے ساتھ ہی کسی نے آ کر میرے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بند کر لیں- اور کہا جب تک حب آل رسولؐ نہ ہوگی اس وقت تک نماز روزہ کچھ نہ قبول ہوگا- والد صاحب نے فرمایا کہ مجھے تو آلِ رسولؐ کی اتنی محبت ہے کہ میں ہمیشہ تہجد میں پنجتن پاک کے لئے نام بنام دعائیں کرتا ہوں- میں نے عرض کیا کہ میں اس کی تعبیر عرض کروں- فرمانے لگے تم اغرقنا ال فرعون سے یہ دلیل پیش کرو گے کہ وہ فرعون کے تبع تھے اس کی واقعی آل نہ تھے- میں نے عرض کیا ہاں- فرمایا ابھی شرح صدر نہیں- کچھ عرصے کے بعد انہوں نے بیعت کا خط لکھ دیا- والد صاحب کی وفات 1927ء میں ہوئی- چونکہ آپ بھی موصی تھے اور آپ کی وفات قصبہ سنور میں ہوئی وہاں سے بذریعہ لاری آپ کی نعش قادیان پہنچائی گئی جہاں آپ اس قطعہ (رفقاء) میں جو کنوئیں کے پاس ہے مدفون ہیں-(تجلی قدرت صفحہ 115‘116)

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری صاحب

مولانا محمد ابراہیم بقاپوری صاحب رقمطراز ہیں: کہ بقاپور میں آنے کے بعد میرا بائیکاٹ تو نہ ہوا- کیونکہ ہم وہاں کے زمیندار تھے- البتہ عوام اور مولویوں کی مخالفت شدید صورت اختیار کر گئی- میں خود زمینداری نہیں کرتا تھا- اس وجہ سے میری آمد کی کوئی خاص صورت نہ تھی- لیکن چند دن گزرنے کے بعد وہاں کے چند لڑکے مجھ سے فارسی پڑھنے کے لئے آنے شروع ہو گئے- اور اس طرح روزگار کی بھی کچھ صورت پیدا ہوگئی-

اس زمانہ میں دن بدن مجھے نمازوں میں زیادہ سرور اور لذت حاصل ہو رہی تھی اور میں بہت رقت سے دعاؤں میں لگا رہتا تھا- اور اکثر اللہ تعالیٰ کے سامنے روتا اور تضرع و ابتہال کرتا تھا- لوگوں کی مخالفت میرے لئے زیادہ دعائیں کرنے اور گڑگڑانے کا باعث بنتی اور میں اللہ تعالیٰ سے زور شور سے دعائیں اور التجائیں کرتا-

لوگوں کی مخالفت کے علاوہ میرے گھرانہ میں بڑے بھائی کے سوا میرے والدین اور چھوٹا بھائی بھی میرے مخالف ہو گئے اور اکثر برا بھلا کہتے رہتے- جب میری واپسی پر ایک ماہ کا عرصہ گزر گیا تو میری والدہ جو بہت نیک اور نماز کی پابند تھیں- میرے والد صاحب کو کہنے لگیں کہ میرے بیٹے کو کیوں برا کہتے رہتے ہو- اس میں کیا عجیب ہے- اور کون سی برائی ہے یہ تو پہلے سے زیادہ نمازیں پڑھتا ہے اور تہجد کا بھی پابند ہے- والد صاحب نے کہا- اس نے مرزا کو مان لیا ہے جو مہدی کا دعویٰ کرتا ہے- والدہ صاحبہ نے جواب دیا کہ امام مہدی کے معنی تو ہدایت یافتہ لوگوں کے امام کے ہیں- ان کو ماننے سے تو میرے بیٹے کو زیادہ ہدایت نصیب ہو گئی ہے- کیونکہ اس نے ان کو مان لیا ہے اور اس کا ثبوت اس کے عمل سے ظاہر ہے- اور ساتھ ہی مجھے کہا کہ ”بیٹا میری بیعت کا بھی خط لکھ دو- چنانچہ والدہ صاحبہ مرحومہ کے بیعت کر لینے سے سوائے والد صاحب کے باقی گھر کے لوگ خاموش ہو گئے- لیکن میں نے ان کو قائل کرنا نہ چھوڑا- جب کبھی والد صاحب غصہ سے جوش میں آ جاتے تو میں باہر بھاگ جاتا تھا- آخر ایک سال کے عرصہ کے اندر اندر اللہ تعالیٰ نے میری دستگیری کی اور میرے والد صاحب اور چھوٹے بھائی اور دونوں بھاوجوں نے بیعت کر لی اور سوائے بڑے بھائی کے جو قادیان میرے ساتھ گیا تھا اور کہتا تھا کہ گھر جا کر خط لکھوں گا- گھر میں کوئی فرد احمدیت سے محروم نہ رہا- اور آخرکار حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں وہ بھی آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہو گئے-

(حیات بقاپوری جلد 1 صفحہ 18‘19)

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی تحریر فرماتے ہیں: خاکسار کا بیعت ہونا بھی حضور مسیح موعود کا معجزہ ہے اس واسطے میں تو اول یہی لکھاتا ہوں- جس وقت بیعت شروع ہوئی ہے اس سے کئی سال پہلے کا خاکسار حضرت ممدوح کا مطیع تھا- حضور کی خدمت میں عرض کیا گیا تھا کہ ہم لوگوں کی بیعت لی جاوے حضور نے فرمایا کہ ہم کو بیعت کا حکم نہیں ہے اور بیعت کرنا بھی ایک بڑا امر مشکل ہے اس کے کئی سال بعد مقام لدھیانہ سے اشتہار بیعت شائع ہوا اس میں لکھا تھا کہ جس کو بیعت کرنا ہے بعد ادائے نماز استخارہ جیسا اس کو معلوم ہو وہ کرے- اگر آنا معلوم ہو تو آ جائے اور اگر نہ آنا معلوم ہو تو نہ آئے- خاکسار اسی روز رات کو مسنون نماز استخارہ پڑھ کر اور دعا کر کے سو گیا مجھ کو خواب میں آواز آئی کہ ”عبدالرحمٰن آ“ بس میں صبح ہوتے ہی مقام لدھیانہ پہنچا اس جگہ دیکھا تو بہت لوگ آئے ہوئے تھے خلیفہ اول بھی وہاں تھے اور ہندوستانی مولوی بہت سے آئے ہوئے تھے کیونکہ اس وقت مسیح موعود ہونے کا دعویٰ نہیں تھا اس واسطے بہت لوگوں نے بیعت اختیار کی خاکسار بھی اس روز بیعت میں شامل ہو گیا مجھ کو حضور نے فرمایا کہ دو سو دفعہ درود شریف جو نماز میں پڑھی جاتی ہے روزمرہ پڑھا کرو میں اب تک اسے پڑھتا ہوں-

(رجسٹر روایات نمبر 1 صفحہ 195)

حضرت نور محمد صاحب

حضرت نور محمد صاحب زیارت امام وقت کے حسین نظارہ کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: میں نے بیعت سال 1905ء میں کی جبکہ میری عمر تیس سال کی تھی میرا ایک چھوٹا بھائی مسمی میاں نور احمد جو مجھ سے چھوٹا تھا وہ ایک پرائیویٹ سکول واقع موضع بستی دریام کھلانہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں مدرس تھا- اس نے 1900ء میں جو بوساطت مولوی محمد علی صاحب ساکن موضع مذکور کی بیعت کی تھی جو کہ بہت نیک اور مخلص اور بطور پروانہ حضرت مسیح موعود کا سچا عاشق تھا جس کے بارے میں ایک پیشگوئی حضرت مسیح موعود کی کتاب حقیقۃ الوحی ص 324 نشان نمبر 141 میں درج ہے- وہ بھائی مرحوم مجھے (دعوت الی اللہ) کرتا رہا مگر میں نہ مانتا- آخر اس نے مجھے ایک حمائل شریف مترجم ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب دی- کہ اس کی تلاوت روز بلاناغہ کرتے رہو- اور خدا سے دعا بہت مانگتے رہنا- اور ایک طریق استخارہ بتایا کہ چالیس روز استخارہ کرو- اس کے کہنے پر میں تلاوت قرآن کریم دعا و استخارہ میں لگ گیا- خدا کے فضل و کرم سے قرآن شریف سے بھی مجھے امداد ملتی گئی اور استخارہ کے چالیس دن بھی قریب آنے شروع ہو گئے- مجھے تو پروانہ وار بیعت اور حضرت مسیح موعود کی زیارت کا از حد شوق ہو گیا- میرا بھائی مرحوم تو مجھ سے 25 میل کے فاصلہ پر تھا میں بوجہ دوری اپنے بھائی میاں نور احمد صاحب مرحوم سے تو نہ مل سکا مگر بوجہ عشق مولوی محمد فاضل صاحب احمدی جو کہ پہلے سے بیعت کر چکے تھے- اور جو کہ تین میل کے فاصلہ پر تھے کو کہا کہ میری بیعت جلد کراؤ- وہ مجھے لے کر قادیان دارالامان آئے مگر حوصلہ دلاتے دلاتے چار پانچ (دن) ٹھہرائے رکھا مگر بے تابی عشق کی وجہ سے خود بیعت کی کوشش کی- چار پانچ روز بیت مبارک میں حضرت اقدس کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرتا رہا اور ایک موقع تاڑ لیا- حضرت صاحب ہمیشہ پانچ وقت ایک ہی جگہ امام کے دائیں جانب نماز ادا کرتے تھے- حضور کی ایک ہی جگہ مقرر تھی- چوتھے روز اپنے ساتھی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ظہر کی نماز سے پہلے حضرت صاحب کی جائے نماز کے ساتھ صف بنا کر بیٹھ گیا- بعدۂ نمازی آنے شروع ہو گئے یہاں تک کہ (بیت الذکر) پر ہو گئی- حضور کی تشریف آوری پر نماز کھڑی ہو گئی- میں نے

حضور کے دوش بدوش ہوکر نماز ادا کی- بعد فراغت نماز سب سے پہلے مصافحہ کیا اور بیعت کی درخواست کی-

(رجسٹر روایات نمبر 1 صفحہ 146، 147)

حضرت منشی خدا بخش صاحب

حضرت منشی خدا بخش صاحب تحریر فرماتے ہیں: کہ حضرت صاحب کے دعویٰ سے قبل مجھے مذہبی امور میں ذوق شوق حاصل تھا- نماز درود شریف- تہجد کی عادت تھی- مگر پتہ نہ ملتا تھا کہ خدا کس طرح ملتا ہے؟ مجاہدات کرتا رہا- اور بہت دعائیں کیں- اور مجذوب ہوگیا- انہی ایام میں مجھے خواب آیا- کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بزرگ صورت بزرگ ہیں- وہ السلام علیکم کہتے ہیں- جب پوچھتا ہوں کہ میں آپ کو کہاں مل سکتا ہوں- تو آپ مسکرا چھوڑتے اور نہ بتاتے ....اس طرح ایک عرصہ تک مجھ سے ہوتا رہا- آخر کار منشی عبدالخالق صاحب اور محمد حسین صاحب سے حضرت مرزا صاحب کا پتہ چلا- میں چند مجذوبوں کے ساتھ گیا- حضرت صاحب کے ساتھ کھانا کھایا اور بیعت کے لئے درخواست کی- حضرت صاحب نے فرمایا ابھی بیعت لینے کا حکم نہیں ہے- اجازت کے بعد ہم لوگ واپس آ گئے- پھر کچھ عرصہ بعد محمد حسین نے بیعت کر لی اور پتہ لگنے پر میں بھی گیا اور بیعت میں داخل ہوگیا- حضرت صاحب کی یہ ہدایت تھی کہ جلد جلد قادیان آیا کریں- غالباً 1889ء میں بیعت کی ہے- اچھی طرح سن یاد نہیں- ابتدائی سن میں ہی بیعت کی تھی-

(رجسٹر روایات نمبر 1 صفحہ 218)

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب

ڈاکٹر عمر الدین صاحب ولد محمد بخش صاحب اپنی قبول احمدیت کے متعلق تحریر فرماتے ہیں: میں 28 جولائی 1879ء میں پیدا ہوا اور بیعت حضرت مسیح موعود 30 جون 1905ء کو کی- اور وصیت 28ء-7-23 کو کی جس کا نمبر 2898 ہے- جماعت احمدیہ نیروبی کا پریذیڈنٹ اکتوبر 1924ء سے دو سال تک رہا- پھر انتظامی کمیٹی کا ممبر رہا- جماعت احمدیہ نیروبی کا 15 سال سے محاسب ہوں اور تین سال سے سیکرٹری وصایا و ضیافت ہوں میں اس ملک میں 1900ء فروری میں ڈاکٹر رحمت علی صاحب صوفی نبی بخش صاحب اکاؤنٹنٹ اور ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے زمانہ وغیرہ میں آیا- ڈاکٹر رحمت علی صاحب کے اخلاق فاضلہ- شفقت اور ہمدردی کو دیکھ کر کثرت سے لوگ سلسلہ حقہ احمدیہ میں شامل ہوتے دیکھے یہی پہلا موقعہ تھا جب اس ہادی زمانہ کے پیغام کی آواز میرے کانوں نے سنی-

میں نے قسمت کے مقدمہ کو بارگاہ ایزدی میں پیش کر دیا اور نہایت تضرع، ہمت اور استقلال سے ہر روز تہجد میں دعا مانگنی شروع کر دی کہ اے میرے پیارے رب اور غیب کے جاننے والے خدا میری فریاد سن اور میری راہبری کر اور مجھے اس راستہ پر چلا جو تیری نظر میں صحیح ہو- تا کہ میں کہیں راہ ہدایت سے دور نہ پھینکا جاؤں کیونکہ میں خود تو عاجز کمزور گنہگار اور کم علم ہوں وغیرہ وغیرہ- پس میرے مولا نے میری فریاد سن لی اور سچی خوابوں کا سلسلہ شروع ہو گیا پھر مجھے نہایت صفائی سے دو خوابیں دکھلائی گئیں جن کی بناء پر میں نے کریگو سٹیشن سے جو کسمو ضلع میں واقع ہے اور جرمن ایسٹ افریقہ کی سرحد پر ہے اور جہاں کے ہسپتال کا میں انچارج تھا- مورخہ 30 جون 1905ء بذریعہ خط بیعت کی- پھر کیا تھا عبادت میں وہ لطف آنا شروع ہوا جو میرے وہم و گمان میں نہ تھا کیونکہ فرشتوں کے نزول کا پاک زمانہ تھا اور ہر ڈاک میں پیارے مسیح موعود پر تازی وحی ہوتی اور پوری ہوتی سنی جاتی تھی- اور دل ہر وقت حضرت اقدس کی ملاقات کے لئے تڑپتا رہتا تھا- اور حد سے بڑھ کر بے قراری بڑھنی شروع ہو گئی- خدا خدا کر کے میری رخصت کا وقت قریب پہنچا- خدا نے میرے پیارے مسیح کے نذرانہ کی تحریک میرے دل میں ڈالی- میں نے چار شتر مرغ کے انڈے لے جانے کے لئے دل میں فیصلہ کیا مجھے ان کے حاصل کرنے اور پرمٹ لینے کے لئے جرمن پورٹ سے کوشش کرنی پڑی کیونکہ ایسٹ افریقہ سے اجازت نہ دی جاتی تھی-

(رجسٹر روایات نمبر 1 صفحہ 178، 179)

حضرت میاں عبداللہ صاحب

حضرت میاں عبداللہ صاحب احمدی تحریر فرماتے ہیں: میری عمر صرف بارہ تیرہ برس کی تھی- کہ مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ خدا اور اللہ اور رب- جو ہر وقت لوگ کہتے ہیں- کوئی کہتا ہے رب دے گا وہ کون ہے اور کہاں رہتا ہے؟ کیا کھاتا ہے؟ اس کا ماں باپ کہاں رہتا ہے؟ اس کی شکل کیسی ہے وغیرہ وغیرہ-........اسی عرصہ میں حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کا نام سنا- کہ آپ بڑے بزرگ صاحب علم ہیں- تب میں چل کر آپ کی خدمت میں جموں گیا- آپ نے دریافت کیا کس لئے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا زیارت کے لئے- دو گھنٹہ آپ کی مجلس میں بیٹھ کر اجازت لے کر واپس چلا آیا- مگر مجھے معلوم ہوا کہ یہ کوئی نیک شخص ہے اس کے کچھ عرصہ بعد مجھے خبر ہوئی قادیان میں ایک مرزا غلام احمد صاحب بڑے صاحب علم ہیں میں نے آپ کی خدمت میں خط لکھا- جناب مرزا غلام احمد صاحب کان علم آپ مجھے بتائیں خلف الامام الحمد پڑھنا درست ہے؟ رفع یدین کرنی جائز ہے؟ آمین بالجہر کہنا درست ہے؟ آپ نے جواب لکھا (-) جب کوئی جھگڑا کسی بات میں چھڑ جائے تو اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو- الحمد پڑھنا فرض ہے........- اسی دن سے میں نے الحمد شریف امام کے پیچھے پڑھنا شروع کیا- اور بے شک وشبہ پڑھتا رہا- مگر مجھے معلوم ہوا- کہ آپ نے امام الزمان کا دعویٰ کیا ہے- میں نے یہ سن کر بہت فکر کیا- کہ بڑے بڑے علماء ان کے مرید بھی ہو گئے اور مخالف بھی ہیں جیسے کہ مولوی نورالدین صاحب شاہی حکیم جموں نے آپ کی بیعت کر لی ہے- اور میاں نذیر حسین صاحب دہلوی نے آپ پر کفر کا فتویٰ لگایا ہے- میں ان علماء کا معتقد تھا- اس لئے بہت ہی فکر دامنگیر ہوا- اور رات دن میں ایسی فکر میں رہتا کہ خداوند مجھے خود تو کوئی علم نہیں اور علماء کوئی کچھ کہتا ہے- کوئی کچھ کہتا ہے- کس طرح فیصلہ ہو- اس خیال میں میں ....ایک چھوٹی سی پہاڑی پر چلا جا رہا تھا- کہ یہ خیال مجھ پر غالب آ گیا اور میں چلتا چلتا ٹھہر گیا- تو ایک غیب سے زور کی آواز آئی کہ دعا کرو- یہ آواز سن کر مجھے بہت ہی خوشی ہوئی اور تھوڑی دیر تک میں بھاگتا ہی چلا گیا- اور مسجد میں جا کر سر سجدہ میں رکھ دیا- اور دعا مانگنی شروع کر دی اور ان الفاظ میں دعائیں مانگنی شروع کیں- کہ الٰہی مجھے تو کوئی علم نہیں- تو سب کچھ جانتا ہے- اگر یہ تیرا سچا امام ہے تو اپنے فضل سے سمجھ عطا کر تا میں ان کی بیعت کر لوں- اگر سچا نہیں تو مجھے بچا- غرض جب مجھے چار ماہ دعائیں مانگتے مانگتے ہو گئے اور میں نے بڑے درد دل اور عاجزی سے دعائیں کیں- تو ایک دن کا ذکر ہے کہ میں حافظ محمد صاحب لکھو کے کی تصنیف احوال آخرت میں علامات پڑھ رہا تھا- جب میں نے یہ شعر پڑھا کہ

تیرھویں چن ستیویں سورج گرہن ہوسی اس سالے

تو مجھے اللہ تعالیٰ نے اس طرح بتایا- جس طرح کوئی استاد شاگرد کو بتاتا ہے- فرمایا مرزا غلام ہی (امام) ہے- اور مجھے حضرت مرزا غلام احمد صاحب کا نام کہ یہی سچا (امام) ہے- اس وقت ہے- مفصل طور پر بتایا گیا کہ کوئی شک شبہ نہ رہا-

(رجسٹر روایات نمبر 2 صفحہ 137 تا 139)

حضرت رحمت اللہ صاحب احمدی

حضرت رحمت اللہ صاحب احمدی تحریر فرماتے ہیں: میرا نام رحمت اللہ خلف مولوی محمد امیر شاہ صاحب قوم قریشی سکنہ موضع بیری ضلع لدھیانہ ہے- خدا نے اپنے فضل و رحم سے مجھے چن لیا- اور غلامی حضور سے سرفراز فرمایا ورنہ- من آنم کہ من دانم- تفصیل اس کی یہ ہے: حضرت مسیح موعود نے چند ماہ لدھیانہ میں قیام فرمایا میری عمر اس وقت قریباً 17-18 برس کی ہوگی- اور طالب علمی کا زمانہ تھا- میں حضور کی خدمت اقدس میں گاہ بگاہ حاضر ہوتا- مجھے وہ نور جو حضور کے چہرہ مبارک پر ٹپک رہا تھا- نظر آیا- جس کے سبب سے میرا قلب مجھے مجبور کرتا کہ یہ جھوٹوں کا منہ نہیں ہے- مگر گردونواح کے مولوی لوگ مجھے شک میں ڈالتے- اسی اثناء میں حضور کا مباحثہ مولوی محمد حسین بٹالوی سے لدھیانہ میں ہوا- جس میں میں شامل تھا- اس کے بعد خدا نے میری ہدایت کے لئے ازالہ اوہام کے ہر دو حصے بھیجے وہ سراسر نور و ہدایت سے لبریز تھے- خدا جانتا ہے کہ میں اکثر اوقات تمام رات نہیں سویا- اگر کتاب پر سر رکھ کر غنودگی ہو گئی- تو ہو گئی- ورنہ کتاب پڑھتا رہا اور روتا رہا کہ خدا یہ کیا معاملہ ہے کہ لوگ کیوں قرآن شریف کو چھوڑتے ہیں؟ خدا جانتا ہے کہ میرے دل میں شعلہ عشق بڑھتا گیا- میں نے مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی سے خط و کتابت کی مگر کوئی تسلی نہ ہوئی- آخر میرا دل آستانہ الوہیت پر بہنے لگا تو خدا نے مجھے خواب کے ذریعہ تسلی دی اور حقیقت بتائی تو میں نے بیعت کا خط لکھ دیا- مگر بتاریخ 27 دسمبر 1898ء بروز منگل قادیان حاضر ہو کر بعد نماز مغرب بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا- خدا کے فضل نے مجھے وہ استقامت عنایت فرمائی کہ کوئی مصائب مجھے تنزل میں نہیں ڈال سکا- مگر یہ سب حضور کی صحبت کا طفیل تھا جو بار بار حاصل ہوئی-

(رجسٹر روایات نمبر 1 صفحہ 58، 59)

حضرت میاں اللہ دتہ صاحب

حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جماعت احمدیہ ترگڑی بیان فرماتے ہیں: نماز مغرب کا وقت تھا حضرت صاحب سیر سے واپس آ رہے تھے اور لوگ نماز کی تیاری میں مصروف تھے- تو میں نے حضرت اقدس کو سیڑھی پر مصافحہ کر کے دعا کی درخواست اور اپنے والد میاں جمال الدین صاحب کے لئے دعا کی درخواست کی- کہ میرا والد سلسلہ کا مخالف ہے- حضرت اقدس نے دریافت کیا کہ اس کا کیا نام ہے؟ میں نے اس کا نام جمال الدین بتایا- پھر میرا نام دریافت کیا- تو اللہ دتہ بتایا- حضرت اقدس نے فرمایا کہ تم دعاؤں میں لگے رہو- اور ہم بھی دعا کریں گے- اللہ تعالیٰ دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا- پھر رخصت ہوتے وقت بھی حضرت اقدس نے یہی کلمات فرمائے- اور اندر چلے گئے اور والد صاحب نے بعد ازاں سخت مخالفت کی- سولہ سال برابر مخالفت پر اڑا رہا- مگر دعا برابر کرتا رہا- ایک دفعہ جلسہ پر جانے کے لئے میں نے ان کو تحریک کی کہ آپ کم از کم قادیان جلسہ دیکھو- کیونکہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں- چنانچہ جلسہ پر آنے سے پہلے والد صاحب نے کہا کہ مجھ سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جب تک حق اور جھوٹ نہ دیکھوں- مجھے موت نہیں آئے گی- تمہارے کہنے پر نہیں جاؤں گا- چنانچہ والد صاحب اپنی مرضی سے جلسہ پر آ گئے اور جلسہ کے دوران میں بیعت کر لی- اور بعد ازاں ایک سال تک زندہ رہے- اور 1924ء بروز جمعہ مارچ شروع میں فوت ہو گئے-

(رجسٹر روایات نمبر 3 صفحہ 61، 62)

آخری وصیت

حضرت علیؓ اور حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی آخری وصیت اور آخری پیغام جب کہ آپؐ جان کنی کے عالم میں تھے اور سانس اکھڑ رہا تھا یہ تھا کہ الصلوۃ وما ملکت ایمانکم نماز اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا

یہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا بہترین خلاصہ ہے جو رسول اللہ نے اپنی امت کے لئے تجویز فرما دیا-

(ابن ماجہ کتاب الوصایا باب ھل اوصی رسول اللہ)

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب پیتھالوجسٹ

فضل عمر ہسپتال کی لیبارٹری کے ٹسٹ پیکیجز

یہ ضروری ٹسٹ بنیادی طور پر صحت مند افراد کے لئے ہیں

روزنامہ الفضل کے 16 دسمبر 2002ء کے شمارہ میں فضل عمر ہسپتال کی پیتھالوجی لیبارٹری کے تعارف میں ٹسٹ پیکیجز (Packages) کا اشارتاً ذکر کیا گیا تھا۔ اب ان کی تفصیل قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔

جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا گیا تھا کہ ان پیکیجز کا مقصد یہ ہے کہ اپنی صحت سے آگاہ رہنے کے خواہشمند احباب بنیادی لیبارٹری ٹسٹوں سے متعارف ہو جائیں۔ باقاعدگی کے ساتھ یہ ٹسٹ کرواتے رہیں اور اپنی صحت کے متعلق تازہ ترین معلومات رکھتے ہوں۔ احباب کی سہولت کے لئے ان پیکیجز کو سادہ بنا دیا گیا ہے۔ ذیل میں ان پیکیجز کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے۔ کہ یہ ٹسٹ ہمیں کیونکر کروانے چاہئیں؟ اور ان سے ہمیں کیا اہم معلومات ملتی ہیں؟ احباب کے لئے ان پیکیجز میں بچت کے پہلو کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے یعنی اگر کسی بھی پیکیج کے ٹسٹ علیحدہ علیحدہ کروائے جائیں تو ان کی لاگت پیکیج پرائس (Package Price) سے زیادہ ہوگی۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہے کہ یہ ٹسٹ پیکیج بنیادی طور پر صحت مند افراد کے لئے ہیں۔ اور یہ صحت سے متعلق بنیادی ٹسٹ ہیں۔ اس مضمون میں اس نکتے کی طرف بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ ایک صحت مند انسان کو کتنے عرصہ کے بعد یہ ٹسٹ خود بخود کروا لینے چاہئیں۔ تاہم مریض بھی یہ ٹسٹ اسی طرح کروا سکتے ہیں۔ جس طرح ایک صحت مند انسان۔

ٹسٹ کروانے کا طریقہ

یہ ٹسٹ کروانے کا طریقہ نہایت آسان ہے احباب کو صرف متعلقہ پیکیج کا نام یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹسٹوں کے نام یاد کرنے کی ضرورت نہیں۔ متعلقہ پیکیج کا نام لے کر اس کی رقم جمع کروائی جا سکتی ہے۔ اس کے لئے ہسپتال کی پرچی کی بھی ضرورت نہیں۔ فی الحال ٹسٹوں کے لئے سیمپل دینے کی سہولت چھ بجے صبح تا دو بجے دوپہر رکھی گئی ہے۔ بعد ازاں اس سہولت کو مزید وسیع کر دیا جائے گا۔

اب ذیل میں ان پیکیجز کی کسی قدر تفصیل بیان جاتی ہے۔

پیکیج I

اس پیکیج میں مندرجہ ذیل چار بنیادی ٹسٹ شامل ہیں۔

1-Hb 2-Sugar- 3-Urea -4-Cholesterol

1- Hb: انسانی جسم میں خون کے سرخ مادے ہیموگلوبن کی مقدار ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ ایک بنیادی' سستا اور نہایت اہم ٹسٹ ہے۔

2- شوگر (ذیابیطس) کا ٹسٹ بھی ایک انتہائی اہم ٹسٹ ہے کیونکہ اس بیماری کی تشخیص صرف اور صرف لیبارٹری ٹسٹ کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ نیز بیماری کی ابتداء میں اس کی علامات بھی غیر واضح ہوتی ہیں۔ لہذا اگر یہ ٹسٹ سال میں تین چار مرتبہ کروا لیا جائے تو بیماری کی تشخیص بروقت ہو سکتی ہے۔ جبکہ شوگر کے مریضوں میں یہ ٹسٹ ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور ہونا چاہئے۔

3- Urea خون میں موجود ایسے مرکب کا ٹسٹ ہے جو گردے کے افعال کی عکاسی کرتا ہے۔ گردے کی خرابی کے مریض میں Urea کی مقدار ایک مخصوص حد سے بڑھ جاتی ہے۔ گردے کی خرابی کی کئی وجوہات ہیں۔ شوگر (ذیابیطس) کا مرض بھی اس کی نہایت اہم وجہ ہے۔ لہذا شوگر کے مریضوں کو خاص طور پر یہ ٹسٹ باقاعدگی سے کرواتے رہنا چاہئے۔

4- (Cholesterol) انسانی خون میں موجود چکنائی کا ٹسٹ ہے۔ یہ چکنائی اگر مقدار میں زیادہ ہو جائے تو خون کی نالیاں (بشمول دل کی نالیاں) تنگ ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور بالآخر دل کے حملے تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اس کا باقاعدہ ٹسٹ نہایت ضروری ہے کیونکہ یہ مرکب بڑی خاموشی کے ساتھ انسان کو بیماری اور ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔ خصوصاً 40 سال کی عمر کے بعد ہر انسان کو یہ ٹسٹ سال میں کم از کم 3-4 بار ضرور کروانا چاہئے۔ شوگر اور بلڈ پریشر وغیرہ کے مریضوں میں اس ٹسٹ کی اہمیت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

مندرجہ بالا چار ٹسٹ ہر صحت مند انسان کو تین ماہ میں ایک مرتبہ ضرور کروا لینے چاہئیں۔ جبکہ شوگر وغیرہ کے مریضوں کو یہ ٹسٹ اس سے زیادہ مرتبہ کروانے ہوں گے۔ اس اہم پیکیج کی سہولت صرف 150 روپے میں موجود ہے۔

پیکیج II

اس میں مندرجہ ذیل چار ٹسٹ شامل ہیں۔

1- FBC- 2- Sugar- 3- Urea- 4-Cholesterol

پیکیج I اور II میں صرف ایک ٹسٹ کا فرق ہے یعنی HB% کی جگہ ایک ٹسٹ FBC (Full Blood count) شامل کیا گیا ہے۔ اس ٹسٹ میں ہیموگلوبن سمیت خون کے روٹین معائنے سے 20 پیرا میٹرز (Parameters) کے رزلٹ دئے جاتے ہیں جن میں سرخ خلیات کی تعداد اور جسامت' سفید خلیات کی تعداد اور اقسام اور پلیٹلٹس کاؤنٹ (Platelets Count) جیسے اہم ٹسٹ شامل ہیں۔ ہر صحت مند انسان کو یہ ٹسٹ تین ماہ میں ایک بار یا چھ ماہ میں ایک بار ضرور کروا لینے چاہئیں۔ یہ پیکیج -/250 روپے کا ہے۔

پیکیج III

پیکیج II میں مزید دو ٹسٹ شامل کر کے یہ پیکیج تیار کیا گیا ہے۔ اس پیکیج میں کل چھ ٹسٹ ہیں۔ جو دو ٹسٹ شامل کئے گئے ہیں ان میں پہلا ٹسٹ Uric Acid ٹسٹ ہے جو خون میں موجود اس مرکب کی مقدار کی پیمائش کرتا ہے۔ یہ مرکب عموماً Gout (یعنی گنٹھیا) کے مریضوں میں خاص حد سے بڑھ جاتا ہے۔ Uric Acid کی زیادہ مقدار گوشت میں موجود ہوتی ہے۔ یہ خون کا ایک اہم ٹسٹ ہے۔ دوسرا ٹسٹ یعنی ALT جگر کے افعال کی عکاسی کرتا ہے جگر کی بیماری یرقان یا ہیپاٹائٹس وغیرہ میں اس کی خون میں مقدار ایک خاص حد سے بڑھ جاتی ہے جو جگر کی بیماری کی شدت کے ساتھ مناسبت رکھتی ہے۔

مندرجہ بالا چھ ٹسٹ صحت مند انسان کو ہر چھ ماہ بعد یا کم از کم سال میں ایک مرتبہ ضرور کروا لینے چاہئیں۔ اس پیکیج کی قیمت -/350 روپے مقرر کی گئی ہے۔

پیکیج IV

پیکیج III میں تین مزید ٹسٹ شامل کر کے یہ پیکیج تیار کیا گیا ہے ان تین ٹسٹوں میں پہلا ٹسٹ خون میں فولاد (Iron) کی مقدار کا ٹسٹ ہے۔ اس ٹسٹ کو اگر F.B.C ٹسٹ کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے تو خون کی کمی کے متعلق نہایت اہم معلومات فراہم کرتا ہے۔ دوسرا ٹسٹ HBsAg- جگر پر حملہ آور ہونے والے ایک نہایت اہم وائرس HBV ہیپاٹائٹس B وائرس کا ٹسٹ ہے جو کہ کسی وقت بھی انسانی جسم میں داخل ہو سکتا ہے اور انسان اس وائرس کے جسم میں داخلے سے بے خبر ہوتا ہے۔ لہذا یہ ٹسٹ بھی خون کے اہم اور بنیادی ٹسٹوں میں شامل ہے۔ تیسرا ٹسٹ یعنی HCV-Ab بھی جگر پر حملہ آور ہونے والے ایک نہایت اہم وائرس HCV ہیپاٹائٹس C وائرس کے خلاف پیدا ہونے والے مدافعتی پروٹین (Antibody) کا ایک اہم ٹسٹ ہے۔ یہ وائرس بھی خاموشی کے ساتھ انسانی جسم میں داخل ہو کر ڈیرے ڈال لیتا ہے اور عموماً آہستہ آہستہ جگر کو خراب کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ ٹسٹ کروا لینے سے ہم جگر کی خرابی شروع ہونے سے قبل یا اس کے فوراً بعد اس بیماری کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ اگر بیماری کی تشخیص جلد ہو جائے تو اس کا علاج نسبتاً آسان ہو جاتا ہے اور مکمل صحت یابی کے امکانات بھی زیادہ روشن ہوتے ہیں۔

پیکیج IV کے ٹسٹ ہر صحت مند انسان کو ہر چھ ماہ بعد یا سال میں ایک مرتبہ ضرور کروا لینے چاہئیں۔ اس پیکیج کی قیمت -/700 روپے ہے۔

پیکیج V

اس میں پیکیج IV کے تمام ٹسٹوں کے علاوہ جگر' گردہ اور چکنائی کے تمام ٹسٹ یعنی Liver Profile` Kidney Profile اور Lipid Profile کے ٹسٹ شامل ہیں۔ مثلاً جگر کے افعال کے کل پانچ ٹسٹ' گردے کے افعال کے دو ٹسٹ اور چکنائیون کی مقدار کے چار ٹسٹ اس پیکیج میں شامل ہیں۔ یوں اس پیکیج میں کل سترہ (17) ٹسٹ شامل ہیں۔ اور یہ ٹسٹوں کی ایک بہت بڑی رینج ہے۔ جس سے ہمیں بیش قدر معلومات ملتی ہیں۔ اس پیکیج کی قیمت ایک ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔

مندرجہ بالا پانچ پیکیجز کے متعلق کسی قسم کی مزید معلومات کی ضرورت ہو تو احباب دفتری اوقات میں ہسپتال لیبارٹری سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

سورج مکھی کی کامیاب کاشت کے اہم نکات

1- زیادہ پیداوار کے لئے ہائبرڈ اقسام کاشت کریں۔
2- شرح بیج 1.5 تا 2.5 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
3- زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں۔ اس مقصد کے لئے 'ڈسک پلو' یا مٹی پلٹنے والا کوئی دوسرا ہل استعمال کریں۔
4- سورج مکھی کی کاشت قطاروں میں سوا دو فٹ کے فاصلے پر کریں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 6 تا 9 انچ رکھیں۔
5- کھاد بحساب ڈیڑھ بوری یوریا ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری پوٹاش فی ایکڑ استعمال کریں۔
6- بہاریہ فصل کو چار سے پانچ پانی کافی ہیں۔
7- پھول نکلتے وقت اور بیج بنتے وقت فصل کو سوکا (پانی کی کمی) ہرگز نہ آنے دیں۔
8- ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ سے موزوں زہر کا استعمال کریں۔
9- پیداوار کو ذخیرہ کرنے سے قبل اچھی طرح خشک کر لیں تا کہ کیڑوں کے حملہ سے محفوظ رہ سکے۔
10- مارکیٹ میں بہتر قیمت حاصل کرنے کے لئے بیج میں نمی 8 فیصد اور پودے کا کچرا 2 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

(مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت)

راڈار

1925ء میں دو امریکی سائنسدانوں نے پہلی مرتبہ کرہ ارض کے آئینوسفیئر کی بلندی کی پیمائش کے لئے ریڈیائی لہروں کا استعمال کیا اور ان کے آئینوسفیئر سے ٹکرا کر واپس آنے سے آئینوسفیئر کی صحیح بلندی کا اندازہ لگا لیا۔ ریڈیائی لہروں کا یہ استعمال راڈار جیسی مفید ایجاد کی طرف پہلی پیش قدمی تھی۔ 1935ء میں ایک سکاٹ سائنسدان ابرٹ اے واٹسن واٹ نے راڈار کی ابتدائی شکل ایجاد کی اس کی یہ ایجاد 17 میل کی دوری سے ہوائی جہاز یا بحری جہاز کا سراغ لگا لیتی تھی۔ اسی دوران دوسری جنگ عظیم چھڑ جانے سے ریڈار کی ضرورت بڑھ گئی اور 1940ء تک مائیکرو ویو راڈار جو طویل فاصلوں سے اشیاء کا سراغ لگا لیتے تھے۔

شیخ مظفر احمد شرما صاحب

سندھ کی مشہور کُشتی - مَلا کھڑا

اس ثقافتی ورثہ کے آثار موہنجوداڑو کی پرانی تہذیب میں بھی ملتے ہیں

''ملا کھڑا'' یا ''ملھ'' (سندھی کشتی) سندھ کا ایک قدیم ثقافتی ورثہ ہے- یہ کھیل کب اور کیسے وجود میں آیا- ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کھیل کے آثار موہنجوداڑو کی پانچ ہزار سال پرانی تہذیب میں بھی ملتے ہیں- لیکن یہ بات حتمی نہیں اس سلسلہ میں تحقیق جاری ہے کہ سندھی کشتی کب اور کہاں سے شروع ہوئی-

سندھ کے وڈیرے (بڑے زمیندار) اس فن کے دلدادہ تھے اور وہ ملا کھڑا کی سرپرستی بھی کیا کرتے تھے- پہلوانوں کی ہر قسم کی ضروریات اور آسائش کا خیال رکھتے تھے- وڈیروں کی سرپرستی نے اس کھیل کو عروج بخشا- وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وڈیروں کی سرپرستی بھی کم ہونے لگی- تو یہ فن بھی زوال پذیر ہو گیا ملا کھڑا کی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ فن ایک خاندان کی شکل میں وراثت کی طرح منتقل ہوتا آیا ہے پہلوانوں کی اولاد ہی پہلوانی کرتی تھی اور اپنے بزرگوں کے نام کو زندہ رکھتی تھی-

سندھ کے لوگ ملا کھڑا سے دلی لگاؤ رکھتے ہیں- میلہ یا مختلف تقاریب میں خصوصاً دیہاتوں میں ملا کھڑا ضرور منعقد کیا جاتا ہے- جہاں ملا کھڑا منعقد ہوتا ہے وہاں دیکھنے والوں کا ایک ہجوم گول دائرے کی شکل میں ہوتا ہے- اور دائرے کے بیچ میں ملا کھڑا میں حصہ لینے والے پہلوان ہوتے ہیں- ملا کھڑا یا ملھ شروع ہونے سے پہلے مخصوص روایتی شہنائی بجائی جاتی ہے- یہ شہنائی ملا کھڑا کے مقابلے کے درمیان بھی بجتی رہتی ہے جسے سندھی میں ''ٹراہو'' کہا جاتا ہے- ملھ لڑنے کا انداز بھی بڑا دلچسپ اور انوکھا ہوتا ہے-

سب سے پہلے ''ٹراہو'' شہنائی بجانے والے جنہیں منگھار کہا جاتا ہے- شہنائی اور ڈھول بجاتے ہوئے دائرے میں چکر لگاتے ہیں اور میدان میں موجود شائقین میں ایک خاص جوش پیدا کرتے ہیں- اس کے بعد ملھ لڑنے والا ہر پہلوان میدان میں آ کر (تکبر وغرور سے توبہ اور عاجزی وانکساری کے اظہار کے طور پر) جھک کر زمین کو ہاتھ لگا کر ہاتھ چومتے ہیں اور پھر کانوں کو ہاتھ لگاتے ہیں- ملا کھڑا کی زبان میں پہلوان کے اس عمل کو ''مجرو'' کہا جاتا ہے- ملھ لڑنے والا پہلوان اپنی طاقت کے اندازے کے مطابق اپنے مقابلہ کے لئے پہلوان کا انتخاب کرتا ہے- مقابلہ کے دو راؤنڈ ہوتے ہیں- پہلے راؤنڈ کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی- دوسرا راؤنڈ جیتنے والا فاتح قرار دیا جاتا ہے- پہلوانوں کے تین گروپ ہوتے ہیں (دیگر کھیلوں میں جونیئر سینیئر کی طرح) پہلا جوڑ' دوسرا جوڑ' تیسرا جوڑ اپنے جوڑ منتخب کرنے کے بعد اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ جاتے ہیں- جب مقابلہ شروع ہونے کا اعلان جو ڈھول اور شہنائی کے ذریعہ ملا کھڑے کی خصوصی دھن کے ذریعہ ہوتا ہے- تو پہلی جوڑ کے ملھ پہلوان میدان میں آئیں گے اور ایک چادر کو رسی کی طرح بٹنے کے بعد دوہرا کر کے ایک دوسرے کی کمر میں کس کر باندھتے ہیں کمر میں بندھی ہوئی چادر کو ''سندرا'' کہتے ہیں-

اپنی اپنی باری پر مقابلہ سے پہلے ہر پہلوان اپنے مقابل کی کمر میں بندھے سندرے کو پوری طاقت سے کھینچے گا- پھر دونوں پہلوان ایک ہاتھ سامنے اور دوسرا کمر کے پیچھے سے سندرے کو مضبوطی سے پکڑے گا- سندرا پکڑنے کے اس عمل میں ریفری جسے ''ٹیاکٹر'' کہتے ہیں مدد دیتا ہے- دونوں پہلوان ایک دوسرے کے سندرے مضبوطی سے سے پکڑ لیتے ہیں اور مقابلہ شروع ہو جاتا ہے- دونوں پہلوان اپنی اپنی طاقت کو آزماتے ہیں پھرتی اور تیزی کے ساتھ داؤ پیچ لگا کر ایک دوسرے کو زمین پر گرانے کی کوشش کرتے ہیں دوسرے راؤنڈ کی کشتی میں جو پہلوان زمین پر گر جائے گا وہ اپنی شکست تسلیم کر لے گا-

سندھ میں میلوں کے موقع پر دیگر دلچسپیوں کے ساتھ ملا کھڑا ضرور منعقد کیا جاتا ہے- بھٹ شاہ کے میلے کے موقعہ پر سندھ کا سب سے بڑا ملا کھڑا منعقد ہوتا ہے- ایک اندازہ کے مطابق ایک لاکھ سے زائد شائقین بڑے جوش وخروش سے یہ ملا کھڑا دیکھتے ہیں- سندھ کے مشہور پہلوان اللہ جوڑیو سموں- شہرت کی بلندیوں پر پہنچے- اسی طرح علی شیر میر بحر اور دلمن شاہ نے بھی بڑا نام پیدا کیا-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34636 میں محمد صالح قریشی ولد قریشی محمد سلیم قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے- 2- بینک اکاؤنٹ -/50000 روپے- 3- کاروباری سرمایہ -/150000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد صالح قریشی ولد قریشی محمد سلیم راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خان ولد عبدالرشید خان سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 قریشی طاہر احمد ناصر وصیت نمبر 26977

مسل نمبر 34637 میں محمودہ قریشی زوجہ محمد صالح قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے- 2- حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے- 3- طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/50000 روپے تقریباً- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ محمودہ قریشی زوجہ محمد صالح قریشی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 نوید احمد خان ولد عبدالرشید خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 قریشی طاہر احمد وصیت نمبر 26977

مسل نمبر 34644 میں شازیہ احمد زوجہ شیخ غلام احمد جاوید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے- 2- نقد رقم -/20664 روپے- 3- طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/46800 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ شازیہ احمد زوجہ شیخ غلام احمد جاوید مرید کے ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 شیخ غلام احمد جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد عبدالمجید مرید کے

مسل نمبر 34645 میں سلیم الدین ولد رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40/3-R ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-10-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد سلیم الدین ولد رفیق احمد چک نمبر 40/30-R ضلع اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد فتح الدین اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد والد موصی

مسل نمبر 34646 میں امتہ القیوم زوجہ چوہدری محمود اللہ رشید قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/3000 روپے- 2-

طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/60000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تاڑیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ امتہ القیوم زوجہ چوہدری محمود اللہ رشید دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود اللہ رشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ رشید ولد چوہدری محمد ابراہیم رشید دارالفضل غربی ربوہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 3/ مارچ 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m چلڈرنز کلاس
1-40 a.m مجلس سوال وجواب (اردو)
2-50 a.m مشاعرہ
3-50 a.m لجنہ ملاقات
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m چلڈرنز پروگرام
6-15 a.m مجلس سوال وجواب (انگلش)
7-20 a.m روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-05 a.m اردو کلاس
9-15 a.m چائنیز سیکھئے
10-00 a.m فرانسیسی پروگرام
11-05 a.m تلاوت- عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m چائنیز پروگرام
12-55 p.m صداقت احمدیت
1-45 p.m مجلس سوال وجواب (انگلش)
2-55 p.m کوئز: خطبات امام
3-25 p.m انڈونیشین سروس
4-25 p.m سفر ہم نے کیا
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
5-50 p.m اردو کلاس
7-00 p.m بنگالی پروگرام
8-05 p.m فرانسیسی پروگرام
10-05 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

منگل 4/ مارچ 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m چلڈرنز پروگرام
1-25 a.m مجلس سوال وجواب (انگلش)
2-35 a.m روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-15 a.m فرانسیسی پروگرام
4-25 a.m سفر ہم نے کیا
5-05 a.m تلاوت' انصار سلطان القلم' خبریں
6-00 a.m چلڈرنز پروگرام
6-35 a.m علمی خطابات
7-15 a.m سفر ہم نے کیا
7-35 p.m طب کی باتیں (ایڈز)
8-15 a.m دستاویزی پروگرام
9-10 a.m لجنہ میگزین
10-00 a.m بنگالی ملاقات
11-00 a.m تلاوت' خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m ایم ٹی اے سپورٹس (باسکٹ بال)
1-20 p.m سفر ہم نے کیا
1-40 p.m درس القرآن کلاس
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-20 p.m طب کی باتیں
5-05 p.m تلاوت' انصار سلطان القلم' خبریں
5-50 p.m مجلس سوال وجواب (انگلش)
7-00 p.m بنگالی پروگرام
8-05 p.m لجنہ ملاقات
9-05 p.m فرانسیسی سروس
10-05 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

بدھ 5/ مارچ 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m چلڈرنز پروگرام
1-45 a.m علمی خطابات
2-10 a.m سفر ہم نے کیا
2-30 a.m دستاویزی پروگرام
3-30 a.m خطبہ جمعہ (20-3-87)
4-40 a.m سفر ہم نے کیا
5-05 a.m تلاوت' تاریخ احمدیت عالمی خبریں
5-50 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-00 a.m گلدستہ پروگرام
6-30 a.m مجلس سوال وجواب
7-30 a.m ہماری کائنات
8-00 a.m حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مثالیں
8-10 a.m اردو کلاس
9-30 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
10-00 a.m خطبہ جمعہ (20-3-87)
11-00 a.m تلاوت- خبریں

باقی صفحہ 8 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

سانحہ ارتحال

مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم عبداللطیف خادم صاحب ابن ماسٹر عبدالحمید صاحب آف ناصر آباد اسٹیٹ ٹی اینڈ ٹی کالونی اسلام آباد میں 18 فروری 2003ء کو وفات پا گئے- ان کی نماز جنازہ 20 فروری کو اسلام آباد میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان H-8 میں تدفین عمل میں آئی- مرحوم اسلام آباد میں کئی عہدوں پر فائز رہے- اپنے حلقہ کے معروف سرگرم عمل مخلص اور ہمہ وقت خدمت کیلئے تیار رہتے تھے- ان کے دو بیٹے نصیر احمد اور نفیس احمد اسلام آباد میں ہیں اور تیسرا بیٹا ظہیر احمد اور ایک بیٹی ارم کینیڈا میں ہیں- احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور جملہ لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کریں-

مکرم عبدالسمیع خان (ر) ہیڈ ماسٹر تحریر کرتے ہیں خاکسار کی چچی مکرمہ امتہ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب فاضل مرحوم کاٹھ گڑھی مورخہ 8 فروری 2003ء کو بعمر 81 سال وفات پا گئیں- آپ موصیہ تھیں- اگلے روز اتوار کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی- بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی- بعد تدفین مکرم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی- آپ چوہدری عبدالرحیم خاں صاحب کاٹھ گڑھی سابق آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کی بھاوجہ تھیں- ایک لمبا عرصہ ککی نو تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ میں گزارا- ککی نو کی بیت الذکر کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا- نیز مشن ہاؤس کی زمین کی خرید کیلئے کثیر رقم دی- قریبی گاؤں کی احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر کیلئے بھی رقم دی- پسماندگان میں دو بیٹے مکرم پروفیسر رانا عبدالستار خاں صاحب سائنس کالج فیصل آباد اور رانا عبدالشکور خاں صاحب سب انجینئر فیصل آباد ہیں- احباب جماعت سے مرحومہ کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد گوندل صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء کی اہلیہ محترمہ نصیر اختر صاحبہ پچھلے ایک ماہ سے پیٹ میں درد کی وجہ سے علیل ہیں- ان کی کامل شفاء یابی کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم محمد شفیع سلیم پوری صاحب صدر جماعت سلیم پور سیالکوٹ لکھتے ہیں- مکرم خالد محمود صاحب آف سلیم پور ضلع سیالکوٹ الرجی کی مرض سے بیمار ہیں- احباب سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے-

سہ ماہی تقسیم انعامات اطفال

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی پہلی سہ ماہی 2002-2003 کی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 24 فروری 2003ء کو بعد نماز عصر ایوان محمود میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان تھے- تلاوت عہد نظم کے بعد مکرم مصباح الدین صاحب نائب ناظم اطفال ربوہ نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد مہمان خصوصی نے اطفال کو نصائح کیں اور اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے- اول حلقہ دارالنصر غربی رہا جبکہ یمن بلاک کے بلاک لیڈر نے اول پوزیشن حاصل کی- دعا سے قبل مکرم حافظ عبدالقدوس صاحب ناظم اطفال ربوہ نے جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا- کل حاضری چھ سو سے زائد تھی-

نکاح و شادی

مورخہ 9 فروری 2003ء کو مکرم کرامت اللہ خادم صاحب مربی سلسلہ نے محمد انور صاحب ابن مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ ابن مکرم محمد شفیع صاحب آف گولی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا- مورخہ 11 فروری 2003ء کو ایوان محمود کے شرقی لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر محترم چودھری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی- احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

مکرم محمد صدیق صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ فضل محمد صاحب مرحوم حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے مورخہ 17 فروری 2003ء بروز سوموار کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں- مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جسد خاکی جھنگ سے ربوہ لایا گیا نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز ظہر حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے پڑھائی- بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی- مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے-

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	3 مارچ	زوال آفتاب	12:21
سوموار	3 مارچ	غروب آفتاب	6:10
منگل	4 مارچ	طلوع فجر	5:09
منگل	4 مارچ	طلوع آفتاب	6:30

الصمود میزائل تباہ کرنے کی پیشکش مسترد
امریکہ اور برطانیہ نے عراق کی طرف سے الصمود میزائل تباہ کرنے کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ عراقی پیشکش دھوکا دہی ہے۔ جنگ جلد شروع کر دیں گے۔ رمزفیلڈ نے اپنے بیان میں کہا کہ صرف میزائل تباہ کر دینا عراق کے اقوام متحدہ سے تعاون کا ثبوت نہیں۔ اقوام متحدہ کے چیف معائنہ کار کے ترجمان نے کہا ہے کہ عراق نے میزائل تباہ کرنے پر رضامندی تو ظاہر کی ہے لیکن یہ شکایت بھی کی ہے کہ اسے ایسا کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

یمن میں برطانوی سفارتخانہ بند برطانیہ نے ممکنہ عراق جنگ کے پیش نظر یمن میں اپنا سفارتخانہ عوام کیلئے بند کر دیا ہے۔ اور غیر ضروری عملہ واپس بلا لیا ہے۔

عرب لیگ میں پھوٹ مصر میں عرب سربراہ کانفرنس شروع ہونے سے ایک دن پہلے عرب لیگ کے غیر رسمی اجلاس میں مسئلہ عراق پر پھوٹ پڑ گئی ہے اور تین گروپ بن گئے ہیں۔ پہلے گروپ میں کویت شامل ہے جن کا کہنا ہے کہ جنگ ناگزیر ہو چکی ہے۔ مصر اور سعودی عرب کا موقف ہے کہ صدام تعاون کریں تو جنگ ٹل سکتی ہے شام کا کہنا ہے کہ عراق پر حملے کے امریکی عزائم کے خلاف سخت رویہ اپنایا جائے جبکہ عراقی اپوزیشن نے عرب سربراہوں کو خط میں لکھا ہے کہ امریکہ کی بجائے اقوام متحدہ بغداد کے کنٹرول کو سنبھالے۔ کولن پاول نے عرب دنیا پر زور دیا ہے کہ صدام کے خلاف سخت ترین بیان جاری کریں۔

بھارتی دفاعی بجٹ میں اضافہ بھارتی حکومت نے سالانہ بجٹ میں مختص رقم 560۔ارب سے بڑھا کر 653۔ارب روپے کر دی ہے۔ بھارتی وزیر خزانہ کہا کہ ضرورت پڑی تو دفاعی بجٹ مزید بڑھا دیں گے۔

بش انتظامیہ پاکستان اور سعودی عرب سے تعلقات توڑ لے امریکی خارجہ پالیسی کے تھنک ٹینک نے بش انتظامیہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے روایتی اتحادیوں بشمول پاکستان اور سعودی عرب سے دوستانہ تعلقات توڑے۔ شمالی کوریا سے مذاکرات نہ کئے جائیں۔ تائیوان کو مزید مسلح کیا جائے اور چین کو ایسی قوت کے طور پر دیکھا جائے جس سے آنے والے برسوں میں ہمارا جھگڑا طے ہے۔

کراچی میں امریکی قونصلیٹ پر فائرنگ
کراچی میں امریکن قونصلیٹ کی حفاظت کیلئے قائم پولیس چوکی پر نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے سب انسپکٹر سمیت دو پولیس اہلکاروں کو ہلاک اور 8 کو زخمی کر دیا۔ ایک ملزم گرفتار کر لیا گیا۔ آئی جی سندھ نے کہا ہے کہ ملزموں نے پولیس کو ٹارگٹ بنایا۔ امریکی سفارتخانہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہمارا کوئی گارڈ یا سفارتکار زخمی نہیں ہوا۔

پٹرولیم مصنوعات 7 فیصد مزید مہنگی مارکیٹنگ کمپنیوں نے پٹرولیم مصنوعات مزید 3.23 فیصد سے 7.2 فیصد مہنگی کر دی ہیں۔ عام پٹرول، لائٹ ڈیزل اور مٹی کے تیل کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔

عراق کا مسئلہ اور پاکستان صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ عراق کا مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ عراقی صدر صدام حسین کے خصوصی نمائندے سعید الصحاف وزیر اطلاعات اور امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے صدر پرویز مشرف سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی۔ کرسٹینا روکا نے صدر مملکت کو عراق کے مسئلہ پر بریفنگ دی۔ صدر مملکت نے ایک بار پھر پاکستان کا موقف واضح کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہر قسم کی دہشت گردی کا مخالف ہے۔ اور اس حوالے سے جو بھی کوشش ہو گی پاکستان اس کا ساتھ دے گا۔ عراقی وزیر اطلاعات سعید الصحاف نے بتایا کہ عراق الصمود میزائل تباہ کرنے کیلئے تیار ہے۔

نئی قرارد ویٹو کرنے کی دھمکی روسی وزیر خارجہ نے بیجنگ میں پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ اور برطانیہ نئی قراردادوں کو صدام کا تختہ الٹنے کیلئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ روس ایسی قراردادوں کی حمایت نہیں کرے گا۔ حکومت فرانس کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سلامتی کونسل کے اراکین کی اکثریت امریکی قراردادوں کے خلاف ہے۔

پٹرولیم مصنوعات کی نظر ثانی شدہ قیمتوں کا چارٹ

پٹرولیم مصنوعات	موجودہ قیمت فی لٹر	نئی قیمت فی لٹر	قیمت میں اضافہ فی لٹر	فیصد اضافہ فی لٹر
ایم۔ایس 87 آر۔او۔این	34.51	35.74	1.23	3.56
ایچ۔او۔بی۔سی	38.41	39.65	1.24	3.23
مٹی کا تیل	22.90	23.81	0.91	3.97
لائٹ ڈیزل	19.58	20.47	0.89	4.55
ہائی سپیڈ ڈیزل	23.37	25.06	1.69	

بقیہ صفحہ 7

11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m سواحیلی سروس
1-35 p.m ہماری کائنات
2-05 p.m مجلس سوال وجواب (اردو)
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-05 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m تلاوت، تاریخ احمدیت، خبریں
5-55 p.m اردو کلاس
7-00 p.m بنگالی پروگرام
8-00 p.m خطبہ جمعہ (20-3-87)
9-00 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m جرمن سروس
11-05 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 6 مارچ 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-30 a.m خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
2-35 a.m گلدستہ پروگرام
3-00 a.m ہماری کائنات
3-30 a.m مجلس سوال وجواب
4-30 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 a.m مجلس سوال وجواب (انگلش)
7-05 a.m ہنر

7-30 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-05 a.m چلڈرنز پروگرام
8-30 a.m چلڈرنز کلاس کینیڈا
9-25 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m تلاوت۔خبریں
11-30 p.m لقاء مع العرب
12-30 p.m سندھی مذاکرہ
1-45 p.m مجلس سوال وجواب
2-50 p.m سنگ میل
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-15 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-45 p.m ہنر
5-05 p.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 p.m جرمن ملاقات
6-55 p.m بنگالی پروگرام
8-00 p.m ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m جرمن سروس
11-05 p.m لقاء مع العرب

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212756
☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845
☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد۔ 041-638719
☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX.219065 ☎ 891024

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔
فی ڈبی -/30 روپے، بڑی -/90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

اعلان داخلہ
جونیئر وسینئر نرسری کلاسز کیلئے داخلہ یکم مارچ 2003ء سے شروع ہو گا۔ جو کہ سیٹوں کے پر ہونے تک جاری رہے گا جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر کی حد 31 مارچ 2003ء تک $2\frac{1}{2}$ سال سے $3\frac{1}{2}$ سال تک اور سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر کی حد $3\frac{1}{2}$ سال سے $4\frac{1}{2}$ سال تک ہو گی۔ پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 9 مارچ 2003ء بروز اتوار ہو گا جو بچے ہمارے ہاں سینئر نرسری میں پڑھتے ہیں ان کا پریپ کیلئے ٹیسٹ نہیں ہو گا باقی کسی کلاس میں داخلہ کی گنجائش نہیں ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپیاں لازمی ہیں۔
مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ فون 211637

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29